دفتر افسر اعلیٰ تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ

پریس ریلیز

جامعہ ملیہ اسلامیہ میں مہاتما گاندھی کی ایک سو چھپنویں برتھ انیورسری کے موقع پر ان کی حیات و وراثت کی یاد میں خصوصی نمائش کا اہتمام

New Delhi, October 7, 2025.

ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے گاندھی جی کی ایک سو چھپنویں برتھ انیورسی کے موقع پر یونیورسٹی کلچرل کمیٹی کے اشتراک سے گاندھی کے آدرش، فلسفہ اور خدمات کی یاد میں ایک نمائش بعنوان 'مہاتما گاندھی: عہد اور حیات' کا اہتمام کیا۔ شیخ الجامعہ، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروگرام کے سرپرست اعلیٰ پروفیسر مظہر آصف نے نمائش کا افتتاح کیا۔ نمائش میں گاندھی جی کے نجی دستاویزات رکھے گئے تھے۔ نمائش میں مہاتما گاندھی پر ہندی، اردو اور انگریزی زبان میں کتابوں کے ساتھ ساتھ تصاویر کا بھی اچھا خاصا ذخیرہ تھا موجود تھا جن سے ان کی زندگی پر روشنی پڑتی تھی۔

پروگرام میں پروفیسر (ڈاکٹر) محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ، پرفیسر نیلوفر افضل، ڈین اسٹوڈینٹس ویلفیئر اور یونیورسٹی کلچرل کمیٹی کی چیئر پرسن، ڈاکٹر وکاس نگرالے یونیورسٹی لائبریرین، مہمان مقرر جناب قیصر این۔ کے۔ جانی، ڈاکٹر عمیمہ، کنوینر کلچرل کمیٹی شریک ہوئے۔ ڈینز، صدور شعبہ جات، ڈائریکٹرز، پرووسٹ، پراکٹر، آئی سی سی چیئر پرسن سمیت تمام مندوبین نے ممتاز فیکلٹی اراکین اور طلبہ کے ساتھ پروگرام میں شرکت کی۔ ڈاکٹر عمیمہ نے اس نمائش کو کوآرڈی نیٹ اور متعارف کرایا تھا۔

نمائش کے افتتاح کے بعد مہاتما گاندھی کی زندگی اور وراثت کی یاد میں ایک خاص پروگرام منعقد ہوا۔ پروگرام کا آغاز قرآن پاک کی تلاوت مع ترجمہ ہوا جس کے بعد مہمانوں کا استقبال کیا گیا اور جامعہ کا ترانہ ہوا۔

پروفیسر آصف، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے صدارتی خطبے میں مہاتما گاندھی کی نئی تعلیم کو اجاگر کیا جس کا زور اقدار کے ساتھ صنعت وحرفت والی تعلیم پر تھا۔ انہوں نے کہا کہ نئی تعلیم کی روح کو قومی تعلیمی پالیسی دو ہزار بیس میں سوچ سمجھ کر شامل کیا گیا ہے جو اسے آج کے تعلیمی منظر نامے میں اہم بناتا ہے۔ انہوں نے گاندھی جی کے تین اور اصولوں پر زور دیا جنہیں ہر شخص کو اپنی زندگی میں شامل کرنا چاہیے یعنی بلا غور وفکر کے ردعمل کے بجائے سوچ سمجھ کر جواب دینا، مثبت انداز نظر قائم رکھنا اور انکسار و عاجزی کے ساتھ حق بات کہنا۔

پروفیسر رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ اور پروگرام کے سرپرست نے اپنی خصوصی خطبے میں گاندھی جی کے فلسفہ عدم تشدد کی پائے دار اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے کہا کہ سچے امن اور استحکام کی منزل لوگوں کے دل و دماغ کو جیت کر ہی حاصل کی جاسکتی ہے اور مثبت ورحم دلانہ ذہنیت کے ساتھ اسے روبہ عمل لایا جاسکتا ہے۔ انہوں نے اس پر بھی زور دیا کہ مہاتما گاندھی سودیشی مومنٹ کے محرک اور روح رواں تھے جس کی آج بھی کافی اہمیت ہے خاص طور پر بھارت کی میک ان انڈیا پہل کے تناظر میں۔

جناب قیصر این۔ کے جانی نے اپنے کلیدی خطبے میں جامعہ ملیہ اسلامیہ کے ساتھ مہاتما گاندھی کے دیرینہ تعلقات کا اجمالی جائزہ پیش کیا۔ انہوں نے ہماری تعلیم میں خاص طور پر زبان اور طرز عمل کے ذریعے سودیشی کی روح کو جاگزیں کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے بتایا کہ جامعہ اپنے قیام کے آغاز سے ہی قومیت اور سیکولرزم کا استعارہ رہی ہے۔ انہوں نے سامعین وحاضرین نے اپیل کی کہ پرامن بقائے باہم، خاتون خودمختاری، نشہ مکتی اور سوچھتا ابھیان مہموں کے ذریعہ گاندھی کے وژن کو زندہ رکھیں اور گاندھی جی کے اصولوں اور آدرشوں کو اپنی زندگیوں ڈھالیں۔

پروفیسر نیلوفر افضل، ڈین اسٹوڈینٹس ویلفیئر، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے اپنے افتتاحی خطبے میں جامعہ ملیہ اسلامیہ اور مہاتما گاندھی کے درمیان دیرینہ اور گہرے تعلقات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے اپنی تقریر میں یہ بھی بتایا کہ گاندھی جی کے وژن، ان کی رہنمائی اوران کی متواتر اعانت و مدد نے یونیورسٹی کی اقدار اوراس کی بنیاد کو جہت دینے میں کتنا اہم رول ادا کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جامعہ نے بدستور صداقت، سادگی، خودکفالت اور خدمت خلق کے اصولوں کو مجسم کیا ہوا ہے اور یہی وہ اصول تھے جو گاندھی جی کے فلسفے میں بھی مرکزی حیثیت کے حامل تھے اور آج بھی ادارے کے کردار میں مرکزی اہمیت رکھتے ہیں۔

ڈاکٹر وکاس نگرالے، یونیورسٹی لائبریرین، جامعہ ملیہ اسلامیہ نے شیخ الجامعہ کے بصیرت پرمبنی قیادت اوران کے تعاون و مدد کا دل کی گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے پروفیسر محمد مہتاب عالم رضوی، مسجل، جامعہ ملیہ اسلامیہ کا بھی ان کی مستقل رہنمائی اور سرپرستی کے لیے شکریہ ادا کیا۔ ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری کو گاندھی جینتی کی تقریبات میں شامل ہونے کا موقع فراہم کرنے کے لیے انہیں پروفیسر نیلوفر افضل کا صمیم قلب سے شکریہ ادا کیا۔ اپنی تقریر میں انہوں نے جامعہ ملیہ اسلامیہ کے قیام اوراس کی برقراری میں مہاتما گاندھی کے رول اور ان کی اہم خدمات کو اجاگر کیا۔ انہوں نے ادارے کے بقا اور مستقل ترقی و بہبود کے لیے گاندھی جی کی کوششوں اور غیر معمولی تعاون پر بھی زور دیا۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ آج بھی گاندھی کے افکار ونظریات اتنے ہی بامعنی ہیں جتنے کل تھے۔

پروگرام کے دوران ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری کے کلیکشن میں گاندھی جی پر موجود کتابیات کا باقاعدہ اجرا عمل میں آیا۔ کتابیات میں مہاتما گاندھی کی خدمات کی جامع فہرست کے ساتھ گاندھی جی پر تحریر شدہ ہندی، اردو اور انگریزی زبانوں میں کتابوں بھی تھیں۔

اس کے بعد میوزک کلب، آفس ڈین اسٹوڈینٹس ویلفیئر، جامعہ ملیہ اسلامیہ کے طلبہ نے 'رگھوپتی راجا رام' بھجن گایا۔ اس

کے بعد مباحثہ کلب،آفس آف دی ڈین ،اسٹوڈینٹس ویلفیئر کے طلبہ نے جوش وسرگرمی کے ساتھ حصہ لیتے ہوئے ہندی،اردواور انگریزی زبانوں میں تحریک زاتقاریر پیش کیں۔ڈاکٹرعمیمہ،کنویز یونیورسٹی کلچرل کمیٹی،آفس آف دی اسٹوڈینٹس ویلفیئر،جامعہ ملیہ اسلامیہ نے تمام مہمانوں اور حاضرین کا باقاعدہ شکریہ ادا کیا۔قومی ترانے کی نغمہ سرائی پر پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

جناب جان محمد میر انفارمیشن سائنٹسٹ ڈاکٹر ذاکر حسین لائبریری نے پروگرام کی نظامت کے فرائض خوش اسلوبی سے انجام دیے۔

پروفیسر صائمہ سعید

افسر اعلی،تعلقات عامہ

جامعہ ملیہ اسلامیہ